گیارھویں اسمبلی	پہلا پارلیمانی سال	چوتھا اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعرات مورخہ یکم نومبر 2018ء بوقت 3:00 بجے سہ پہر منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) تلاوت قرآن پاک وترجمہ

2) علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

غیر سرکاری کارروائی

4) قراردادیں

i) **قرارداد نمبر 5 منجانب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ کوئٹہ شہر وگردونواح کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کی غرض سے ۷ ارب سے زائد لاگت کا ایک بڑا منصوبہ کوئٹہ واٹر سپلائی پراجیکٹ کے نام سے شروع کیا گیا جس میں شہر کے دیگر علاقوں کے علاوہ حلقہ نمبر 25 کی یونین کونسلز جن میں نواں کلی، کوتوال، کلی عمر، شیخ ماندہ، خیزی، سمنگلی اوران سے ملحق علاقے شامل ہیں میں پانی کے پائپ بھی بچھادیئے گئے لیکن تاحال ان یونین کونسلز اوران سے ملحقہ علاقوں کو پینے کا پانی فراہم نہیں کیا جارہا علاوہ ازیں یہ بھی طے پایا تھا کہ تکتو کے دامن میں بھی مذید بورز لگائے جائیں گے لیکن اب تک مذکورہ علاقے میں حسب ضرورت بورز نہیں لگائے گئے ہیں جس کی وجہ سے لاکھوں افراد پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں نیز عوام کی بنیادی ضروریات/حقوق کا پورا کرنا حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے اسطرح اربوں لاگت رقم کے ضیاع کا اندیشہ بھی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ کوئٹہ شہر وگردونواح اور حلقہ نمبر 25 کی یونین کونسلز جن میں نواں کلی، کوتوال، کلی عمر، شیخ ماندہ، خیزی، سمنگلی اوران سے ملحق علاقے شامل ہیں جہاں پانی کے پائپ بھی بچھائے گئے ہیں کو پانی کی فراہمی کو جلد از جلد یقینی بنائے نیز تکتو کے دامن میں حسب ضرورت مذید بورز لگانے کو بھی یقینی بنائے تاکہ کوئٹہ شہر کے عوام میں پائی جانیوالی بے چینی اوراحساس محرومی کا خاتمہ کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

جاری صفحہ۔۔۔۔2

Scanned with CamScanner

ii) قرارداد نمبر 8 منجانب جناب ثناء اللہ بلوچ رکن اسمبلی۔

ہرگاہ کہ چائنہ پاکستان اکنامک کوریڈور (CPEC) کی مد میں ملک بھر میں ۶۲ ارب ڈالر کے قریب سرمایہ کاری کی گئی ہے لیکن بلوچستان کو نظر انداز کیا گیا جس کی وجہ سے صوبہ کے عوام میں احساس محرومی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ CPEC کی مد میں کی جانیوالی غیر منصفانہ تقسیم کی بابت فوری طور ایک قومی کمیشن کی تشکیل کا اعلان کرے بلوچستان کو CPEC منصوبے کی تفصیلات اور رقبہ کی بنیاد پر اسکا حق ادا کرنے کو یقینی بنائے تاکہ صوبہ کے عوام میں پائی جانے والی احساس محرومی کا ازالہ ممکن ہو۔

iii) قرارداد نمبر 12 منجانب: جناب نصراللہ خان زیرے، رکن اسمبلی۔

ہرگاہ کہ صوبے کے مختلف ہائی ویز کوئٹہ چمن، کوئٹہ سبی، کوئٹہ قلات تا خضدار اور کراچی، کوئٹہ قلعہ سیف اللہ تا ژوب، کوئٹہ لورالائی تا ڈی جی خان سمیت دیگر شاہراہوں پر آئے روز تیز رفتاری کی وجہ سے حادثات رونما ہوتے ہیں۔ اور اب تک کئی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ صوبے کے تمام قومی شاہراہوں کو موٹر وے پولیس کے حوالے کرنے کو یقینی بنائے۔ تاکہ تیز رفتاری کی روک تھام اور حادثات میں کمی ممکن ہوسکے۔

ایوان کی کارروائی

5) کوئی رکن اسمبلی قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قاعدہ نمبر 180 کے تحت تحریک پیش کرے گا کہ محترمہ بشریٰ رند رکن اسمبلی کو یونیورسٹی آف بلوچستان کے Syndicate کے لئے ممبر منتخب کیا جائے۔

6) مورخہ 29 اکتوبر 2018 کی اسمبلی نشست میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 6 پر بحیثیت مجموعی عام بحث۔

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی

کوئٹہ
مورخہ 30 اکتوبر 2018ء

Scanned with CamScanner